ہاں قدم بڑھائے جا!

عبداللطیف خالد چیمہ

توحید و ختم نبوت اور اُسوۂ صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کی روشنی میں امت کے اجماعی عقائد کے تحفظ کی علم بردار جماعت مجلس احرار اسلام بہت سے نشیب و فراز سے گزرنے کے بعد الحمد للہ، ثم الحمد للہ! اپنی منزل کی طرف قدم بڑھا رہی ہے اور مشکلات کے کئی دریا عبور کرنے کے بعد ہم چند قدم بڑھنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔

مارچ کا مہینہ ۱۹۵۳ء کی تحریک مقدس تحفظ ختم نبوت کے حوالے سے ہمارے لیے بے حد اہمیت کا حامل ہوتا ہے اور گزشتہ کئی سالوں سے مارچ، اپریل میں ختم نبوت کانفرنسوں کے انعقاد کا دائرہ تیزی کے ساتھ وسیع ہوتا جا رہا ہے۔ گزشتہ مہینوں میں قادیانی ریشہ دوانیوں کے حوالے سے دینی حلقوں میں بیداری بڑھی ہے اور ختم نبوت کے تحفظ کا محاذ آہستہ آہستہ سرگرم ہوتا نظر آ رہا ہے ہمارے لیے بہت خوش آئند ہے کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے اکابر بھی اس محاذ کو مزید گرم کرنے کے لیے سرگرم ہیں۔ ملک کے مختلف حصوں میں تحفظ ختم نبوت کانفرنسوں کا تسلسل جاری ہے۔ ۱۱، ۱۲ ربیع الاوّل مطابق ۹، ۱۰ مارچ کو چناب نگر کی کانفرنس الحمد للہ پہلے سے کہیں بڑھ کر کامیاب ہوئی ہے۔ مختلف جماعتوں کے سرکردہ رہنماؤں، علماء کرام اور مشائخ عظام کی شرکت نے کانفرنس کی رونق کو جس محبت سے دوبالا کیا۔ ہم بلا استثناء سب کے شکر گزار اور دعا گو ہیں۔ احرار کارکنوں اور مجاہدین ختم نبوت کے قافلوں کی شرکت اور جلوس کا منظر قابل دید تھا۔ مختلف مقامات سے دینی کارکنوں اور عام شہریوں کی بھرپور شرکت سے ہمیں بے حد حوصلہ ملا ہے۔ لاہور، سرگودھا، چنیوٹ، فیصل آباد، جھنگ، اوکاڑہ اور مضافات کے دینی مدارس کے علماء کرام اساتذہ اور طلباء نے جس والہانہ انداز میں شرکت کی ہم سب کے بے حد ممنون ہیں، تاہم انتظامات میں رہ جانے والی کوتاہیوں کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے اور آئندہ سال کے لیے منصوبہ بندی شروع کر دی گئی ہے۔ سب قارئین سے درخواست ہے کہ ہمیں دعاؤں میں یاد رکھیں اور خصوصاً یہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ چناب نگر کے مرکز سے متصل یا قریب مزید کھلی جگہ کے لیے اپنی مدد اور اسباب کے راستے کھول دیں کہ یہ سب کچھ محض اللہ تبارک و تعالیٰ کی قدرت و رحمت میں ہی ہے۔ احرار ساتھیوں سے درخواست ہے کہ وہ اکابر احرار و ختم نبوت کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے حوصلے اور تدبر کا مظاہرہ کریں نامساعد حالات میں کام کی خود راہ نکالیں، اپنے کام کو گروہی سیاست کی ہرگز نذر نہ ہونے دیں اور اصل دشمنوں کی چالوں کو سمجھ کر اپنا لائحہ عمل مرتب کریں۔ اس وقت ایوانِ صدر، گورنر ہاؤس پنجاب اور گورنر ہاؤس سندھ خصوصاً قادیانی سازشوں کے مراکز بنے ہوئے ہیں۔

قانون تحفظ ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور قانون تحفظ ختم نبوت کے خلاف قادیانی لابی اور شہداء لال مسجد کے قاتل خصوصاً پرویز مشرف نئی سازشوں کے جال بُن رہے ہیں ایسے میں ہمیں پھر اپنے سابقہ کردار کو زندہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو مل جل کر شہداء ختم نبوت کے مشن کو آگے بڑھانے کی توفیق سے نوازیں، آمین، یا رب العالمین!